نظرات

رمضان شریف کے مہینے کو حدیث نبوی صلعم میں صبر کا مہینہ کہا گیا ہے۔ اللہ کے حکم پر بندہ کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ انسان کو زندگی کی سب سے بڑی ضرورت کھانا پینا چھوڑنا پڑتا ہے بندہ رضائے الٰہی کے حصول کے لئے ہر وہ عمل کرتا ہے جو اللہ کے لئے قبول ہو اور ہر اس عمل سے پرہیز کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ ہو۔ دراصل روزہ محبت الٰہی کا ایک بڑا نشان ہے۔ خوش نصیب ہے وہ بندہ، جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اللہ کے پسندیدہ اعمال کو بخوشی بجالانے میں مستعدِ عمل ہو۔ شدید بھوک و پیاس میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں جب بندہ سربسجود ہوکر دعائیں مانگتا ہے، تو مالکِ حقیقی اپنے بندہ کی دعاؤں کو سنتا ہے قبول کرتا ہے روزہ عاجز بندہ کی فریاد قادر مطلق کی بارگاہِ عالی میں پہنچانے کا ایک بڑا ذریعہ بھی ہے۔ رمضان شریف کے متبرک مہینے میں بندہ اللہ کی رضاجوئی کے لئے روزے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو بجالاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے خوش ہو جاتا ہے اور جب مالک اپنے بندہ سے خوش ہو جائے تو پھر اس بندہ کی خوش قسمتی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں ہے۔ اس مبارک مہینے میں قرآن پاک کا نزول ہوا اسی مبارک مہینے میں بندہ اللہ کی خوشنودی و حکم کی خاطر اپنی نیک کمائی میں سے بمد زکوٰۃ غریب و نادار، یتیم، محتاج و بیوہ لاچار عزیز و اقارب اور مستحق پڑوسیوں کی امداد و اعانت کرتا ہے۔ تراویح میں قرآن پاک سننا اور سنانا یہ سب نیک اعمال دراصل بندہ کی ہی بہتری کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اسے بندہ کو کرنیکی تاکید کرکے اس پر اپنی خوشی و رضا بتاکر بندۂ ناچیز پر وہ زبردست احسان کیا ہے جس پر بندہ کو بارگاہِ عالی کا شکر بجالانا چاہیئے۔

۹۴-۱۹۹۳ء کا سالانہ بجٹ وزیر مالیات جناب منموہن سنگھ نے پارلیمنٹ میں پیش کردیا